بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴾

میڈیا آفس

حزب التحرير

ولایہ پاکستان

حزب التحرير
HIZB UT TAHRIR

پیر، 14 ذی القعدۃ، 1442ھ | 25/06/2021 | نمبر: 1442/86

پریس ریلیز

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ہمیں دشمنوں کے خلاف ہر ممکن جنگی تیاری کرنے کا حکم دیا ہے، لہٰذا ایٹمی ہتھیاروں سے دستبرداری اللہ سبحانہ و تعالیٰ، اس کے رسول ﷺ اور امت مسلمہ سے غداری ہوگی

20 جون 2021 کو ایچ بی او (HBO) پر ایکسی او ایس (Axios) کو انٹرویو دیتے ہوئے عمران خان نے اعلان کیا، "جیسے ہی کشمیر کا تصفیہ ہوتا ہے، دونوں پڑوسی مہذب لوگوں کی طرح رہنے لگیں گے۔ پھر ہمیں ایٹمی ہتھیاروں کی ضرورت نہیں ہوگی۔" ایک ایسے شخص کے منہ سے یہ بیان جاری ہونا جو پاکستان کو اسلامی ریاست بنانے کا دعوی کرتا ہو، اس بات کا ثبوت ہے کہ اسے اسلام کا علم و فہم حاصل نہیں۔ اور نہ صرف اسے اسلام کا فہم نہیں بلکہ وہ اس دنیا کی روایت سے بھی واقف نہیں کہ کمزوری ظالم کو ظلم کرنے کا موقع فراہم کرتی ہے اور طاقت اس کو ظلم کرنے سے روکتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اسلامی ریاست کے قیام کے بعد دنیا سے کفر و ظلم کے خاتمے اور اسلام کو پوری دنیا پر غالب کرنے کے لیے مسلمانوں کی عسکری قوت کو مضبوط سے مضبوط تر کرنے پر مکمل توجہ دی۔ تمام تر معاشی مشکلات کے باوجود رسول اللہ ﷺ نے نہ تو کبھی جہاد سے منہ موڑا اور نہ ہی عسکری تیاریوں پر کوئی سمجھوتہ کیا۔ رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں عسکری تیاری کی اہمیت اس بات سے بھی واضح ہو جاتی ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا تو ان کے ترکے میں مال و دولت تو کوئی خاص نہیں تھی لیکن 9 تلواریں ضرور تھیں۔

پاکستان کو اسلامی ریاست بنانے کا نام نہاد دعوے دار کیا یہ نہیں جانتا کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے مسلمانوں پر یہ ذمہ داری عائد کی ہے کہ وہ اِس دین حق اسلام کو پوری دنیا پر غالب کریں، **هُوَ الَّذِيٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ** "**وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اس (دین) کو (دنیا کے) تمام ادیان پر غالب کرے۔ اگرچہ کافر ناخوش ہی ہوں**" (التوبۃ، 9:33)۔ اور پھر اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اِس دین کو پوری دنیا پر غالب کرنے کے لیے مسلمانوں کو زبردست فوجی تیاری کرنے کا حکم دیا ہے تاکہ مسلمانوں اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے دشمنوں پر رعب قائم ہو۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، **وَ اَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ اللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ** "**اور جہاں تک ہو سکے (فوج کی جمعیت کے) زور سے اور گھوڑوں کے تیار رکھنے سے ان کے (مقابلے کے) لیے مستعد رہو کہ اس سے اللہ کے دشمنوں اور تمہارے دشمنوں اور ان کے سوا اور لوگوں پر جن کو تم نہیں جانتے اور اللہ جانتا ہے ہیبت بیٹھی رہے**" (الانفال، 8:60)۔ کیا عمران خان یہ نہیں جانتے کہ صرف ہندو ریاست ہی نہیں امریکا بھی اسلام، مسلمانوں اور پاکستان کا دشمن ہے۔ کیا اگر عراق و افغانستان ایٹمی طاقت کے حامل ہوتے تو امریکا کو اُن پر بے خوف ہو کر حملہ کرنے کی ہمت ہوتی؟ پہلے ہی یہ حکمران امریکی مطالبات ماننے کی وجہ معاشی مجبوریاں بیان کرتے ہیں، اگر اللہ نہ کرے پاکستان کی عسکری طاقت کو نقصان پہنچتا ہے تو پھر یہ حکمران پاکستان کو مکمل طور پر ہی امریکا کے حوالے کر دیں گے۔ آج اگر امریکا، ہندو ریاست اور یہودی وجود سمیت دیگر کفر طاقتیں پاکستان پر براہ راست حملہ کرنے سے خائف ہیں تو اس کی ایک بڑی وجہ پاکستان کی ایٹمی طاقت ہے۔

اگر عمران خان کا ایٹمی ہتھیاروں سے دستبرداری کا ارادہ حقیقت بن گیا تو یہ 5 اگست 2019 کو مقبوضہ کشمیر کو ہندو ریاست میں ضم ہونے کے جواب میں پاکستان کی جانب سے فوری فوجی کارروائی نہ کرنے کے بعد ہندو ریاست کے لیے دوسرا بڑا تحفہ ہوگا، اور اس طرح ہندو ریاست خطے میں چین کی طاقت کو محدود کرنے کے امریکی منصوبے پر پاکستان کی جانب سے مکمل طور پر بے خوف ہو کر عمل کر سکے گی۔

جب سے پاکستان نے ایٹمی ہتھیاروں کی ٹیکنالوجی میں مہارت حاصل کی ہے، امریکا، ہندو ریاست، یہودی وجود اور باقی کافر ریاستوں کو یہی پریشانی لاحق رہتی ہے کہ اگر پاکستان میں خلافت کا قیام ہو گیا تو یہ ایٹمی ہتھیار حقیقت میں امت کی طاقت بن جائیں گے اور پھر کفار مسلم دنیا میں ظلم کا بازار گرم نہیں کر سکیں گے۔ پاکستان کی افواج اور مسلمان باجوہ-عمران حکومت کے ایٹمی ہتھیاروں کے حوالے سے ناپاک ارادے کو کسی صورت قبول نہیں کر سکتے کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ہمیں دشمنوں کے خلاف ہر ممکن جنگی تیاری کرنے کا حکم دیا ہے، لہٰذا ایٹمی ہتھیاروں سے دستبرداری اللہ سبحانہ و تعالیٰ، اس کے رسول اور امت مسلمہ سے غداری ہوگی۔ اے افواج پاکستان میں موجود مخلص افسران کیا اب بھی کوئی امید اس ایجنٹ سیاسی و فوجی قیادت سے لگائی جا سکتی ہے؟ وقت آ گیا ہے کہ آپ فوری طور پر نبوت کے نقش قدم پر خلافت کے قیام کے لیے نصرۃ فراہم کریں جو تمام مسلم علاقوں اور ان کی افواج کو یکجا کر کے امت کو ایک ناقابل شکست قوت میں تبدیل کر دے گی۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحرير کا میڈیا آفس